خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت اور برکات تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان اور مخلصین کی قربانیوں کا تذکرہ

مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار ہے

امسال تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان حسب سابق پہلے نمبر پر اور باہر کی جماعتوں میں جرمنی، برطانیہ اور امریکہ بالترتیب رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 نومبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں سورۃ آل عمران کی آیت 93 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مومنین کو یہ توجہ دلائی ہے کہ اگر تم نیکی کرنے کی خواہش رکھتے ہو تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکو تو یاد رکھو کہ نیکی قربانی کو چاہتی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے قربانی کرو اور اس چیز کو قربان کرو جو تمہیں بہت زیادہ عزیز، جو تمہیں نفع، آرام اور سہولت پہنچا رہی ہے۔ مال تو ہمیشہ انسان کو پیارا رہا ہے۔ روپے سے محبت اور اس کے حصول کی کوشش انتہا تک پہنچی ہوئی ہے۔ مادیت اپنے عروج پر ہے۔ ایسے حالات میں یہ باتیں کرنا کہ نیکی کے حصول کے لئے اپنی محبوب ترین چیز کو خرچ کرو، اپنی خواہشات کو کچل دو اور دوسروں کی خواہشات کے لئے قربانی کرو یا دین کیلئے قربانی کرو، دنیاداروں کی نظر میں یہ عجیب مضحکہ خیز ہے لیکن دنیا کو پتہ نہیں کہ اس زمانے میں بھی ایسے لوگ ہیں جو قرآن کریم کی اس تعلیم کا ادراک رکھتے ہیں اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس زمانے میں بھی ایسے لوگ ہیں جو ایسی نیکی کی کوشش کرتے ہیں جو دوسروں کے لئے قربانی کی انتہا ہے۔ اور اس نیکی کی کوشش کرتے ہیں جو دین کے پھیلانے کے لئے اپنا مال، جان اور وقت قربان کرنے کے معیار قائم کرتی ہے اور جو اطاعت اور تقویٰ میں بڑھاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کا بہت سا حصہ یہ نہیں جانتا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آنحضرت ﷺ کے غلام اور زمانے کے امام کے ساتھ جڑ کر حقیقی نیکی کو پانے کا ادراک حاصل کیا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے متعدد ارشادات میں کھول کھول کر قرآن کریم کی تعلیمات کو بیان کیا ہے، نیکیوں کے حصول کا ادراک دیا اور قربانی کے معیاروں کے بارے میں بتایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں انسان مال سے بہت محبت کرتا ہے۔ لن تنالوا البر حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک کہ تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے، کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے، جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے۔ اور اس آیت لن تنالوا البر میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔ پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ جماعت نے قربانیوں کے معیار قائم کئے اور آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ایسے لوگ مردوں، عورتوں اور بچوں میں سے بھی ہیں جو اخلاص و وفا میں بڑھے ہوئے ہیں، جو لن تنالوا البر کا صحیح ادراک رکھتے ہیں اور قربانیوں میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں جن میں پرانے بھی اور نئے شامل ہونے والے احمدی افراد بھی ہیں۔ جن کی ترجیحات احمدیت قبول کرنے سے پہلے دنیاوی خواہشات تھیں لیکن احمدیت قبول کرنے کے بعد دین کی خاطر اپنا محبوب مال قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ یہ انقلاب ہے جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے پیدا فرمایا۔ حضور انور نے ان مخلصین کی قربانیوں کے چند نمونے ایمان افروز واقعات کی شکل میں بیان فرمائے اور تحریک جدید کی مالی قربانی کی برکات کا تذکرہ فرمایا۔ اور پھر فرمایا کہ مالی قربانی کے مردوں، عورتوں اور بچوں کے بے شمار واقعات سامنے آتے ہیں۔ دنیا کے ہر کونے میں ایسے مخلص اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کو عطا فرما رہا ہے جو قربانی کی روح کو سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ روح ہمیشہ ترقی کرتی رہے اور سب تقویٰ میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں۔

حضور انور نے تحریک جدید کے 82 ویں نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے گزشتہ سال کی رپورٹ پیش فرمائی۔ فرمایا تحریک جدید کے مالی نظام میں امسال عالمگیر جماعت احمدیہ کو 92 لاکھ 17 ہزار 800 پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ حسب سابق پاکستان اپنی پہلی پوزیشن پر قائم ہے۔ باہر کی جماعتوں میں جرمنی پہلے، برطانیہ دوسرے اور امریکہ تیسرے نمبر پر رہا ہے۔ افریقن ممالک میں گھانا، نائیجیریا اور ماریشس رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید میں شاملین کی تعداد 13 لاکھ 11 ہزار ہو گئی ہے اور اس سال ایک لاکھ نئے شامل ہوئے ہیں۔ پاکستان کی تین بڑی جماعتوں میں لاہور نمبر 1، ربوہ نمبر 2 اور کراچی نمبر 3 پر رہے اور اضلاع میں سیالکوٹ فیصل آباد اور سرگودھا ہیں۔ اسی طرح حضور انور نے جرمنی، امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور انڈیا کی نمایاں قربانی کرنے والی جماعتوں کا بھی جائزہ پیش فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام شاملین کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور انہیں اخلاص و وفا میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین